اُردُو، برصغیر پاک و ہند کی معیاری زبانوں میں سے ایک ہے۔ یہ پاکستان کی قوی اور رابط عامہ کی زبان ہے، جبکہ بھارت کی چھ ریاستوں کی دفتری زبان کا درجہ رکھتی ہے۔ آئین ہند کے مطابق اسے 22 دفتری شاخت شدہ زبانوں میں شامل کیا جا چکا ہے۔ 2001ء کی مردم شاری کے مطابق اردو کو بطور مادری زبان بھارت میں 5.01 فیصد لوگ بولتے میں اور اس لحاظ ہے ہی بھارت کی پھٹی برٹی زبان ہے۔ اردو زبان ہے جبکہ پاکستان میں اسے بطور مادری زبان بھارت و بین استعمال کرتے میں، یہ پاکستان کی پاپنویں برٹی زبان ہے۔ اردو تاریخی طور پر ہندوستان کی مسلم آبادی سے جرئی ہے۔ اور آزبانِ اردو کو پہچان و ترقی اس وقت ملی جب برطانوی دور میں انگریز تھمرانوں ہیں بطور دفتری زبان نافذ کیا۔ اس کے علاوہ شیخی، یورپی، ایشیائی اور امریکی علاقوں میں اردو بولنے والوں کی ایک برٹی تعداد آباد ہو بین بطور دفتری زبان نافذ کیا۔ اس کے علاوہ شیخی، یورپی، ایشیائی اور امریکی علاقوں میں اردو بولنے والوں کی ایک برٹی تعداد آباد ہو بینیادی طور پر جنوبی ایشیاء ہے کوچ کرنے والے اہلِ اردو میں۔ 1909ء کے اعداد و شار کے مطابق اردو زبان کے جموع مشکمین کی تعداد دس کروڑساٹھ لاکھ کے لگ بھگ تھی۔ اس کحاظ سے یہ دنیا کی نوس برٹری زبان ہے۔ اردو زبان کو گئی ہندوستانی ریاستوں میں سرکاری جنوبی اور بین نوز کو سرکاری جنوبی اور بین ہوں کے دور میں پورے شاکی ہندوستان میں فارسی کی جگھ زبان ہوں ہیں ہورے شاکی ہندوستان میں فارسی کی جگھ زبان ہے۔ جس کی کو تی سرکاری جیٹیت نہیں ہیں۔ 101 اور جنوبی اور میاسی عوامل پیدا ہوئے جنوبی ارد اور جندی کے درباری زبان کے طور پر کام کرتی تھی۔ آاا آیورپی نوآبادیاتی دور میں مذہبی، سکی وجہ سے ہندی۔ اردو تنازعہ شوں یو آبادیاتی دور میں مذہبی، سکی وجہ سے ہندی۔ اردو تنازعہ شروع ہوا۔